وقت ایک قیمتی نعمت ہے اس کی قدر کیجئے اور اس کا صحیح استعمال کرکے اسکو کام میں لائیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، ، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلَى سَيِّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَ عَلى مَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّين،**أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِالتَّقْوى، قَالَ تَعَالَى:(**وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى**)[1].

برادرانِ اسلام! میرے عزیز بھائیو! نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:«**نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ**»[2].دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سے لوگ ٹھگ لئے جاتے ہیں اور دھوکے کا شکار ہوجاتے ہیں ایک صِحَّت وتندرستی، دوسرے فرصت وفراغت: مطلب یہ ہیکہ عام طور پر لوگ ان دونوں نعمتوں کی کماحقہ قدردانی نہیں کرتے اوران کوضائع کردیتے ہیں،سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات بہت ناپسند ہیکہ میں کسی آدمی کو بے کار دیکھوں کہ اسکے پاس دین یا دنیا کی کوئی مصروفیت نہ ہو[3].اپنے وقت کی قدر کرنا اور اپنا نظام

(١) البقرة :١٩٧.
(٢) البخاري: ٦٤١٢.
(٣) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (١/١٣٠).

الاوقات مرتب کرنادین ودنیاکی کامیابی کاذریعہ ہے یہ ایک دینی خوبی اور پاکیزہ خصلت ہے نیز اس سے افراد اور معاشرے کا ترقی یافتہ اور مہذب ہوناظاہر ہوتا ہے علماء کرام، سلف صالحین، ماہرین فن اور انوکھی وامتیازی صلاحیت والے لوگ اپنے وقت کی پوری قدر کرتے تھے اور اس کو مفید کام میں لانے کی فکر میں رہتے تھے اسی لئے انہوں نے دینی میدان میں بے انتہا خدمات انجام دیں اور انسانیت کی بھلائی کیلئے لاتعداد کارنامے انجام دیے یقیناً لوگوں میں قابل تعریف اوراچھا آدمی وہی ہے جو اپنے وقت کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دے، وقت کی پابندی کے ساتھ اپنی دینی ودنیاوی ذمہ داریاں پوری کرے نمازوں کووقت پرادا کرے بلاشبہ یہ سب سے بہتر نیکی اور سب سے افضل عمل ہے رسول اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ توآپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا»[1]. نماز کو اس کے وقت پرادا کرنا

اپنے وقت کی قدر کرنے والو! ہم کواپنے معمولات کا نظام الاوقات مرتب کرنا چاہیے اور وقت کا ایک ایک لمحہ کام میں لانا چاہیے پس ایک ملازم کواپنی ڈیوٹی کا پورا وقت محنت کے ساتھ اپنے کام میں گذارنا چاہئے اسی طرح ہر شعبے میں کام کرنے والے کواپنی ذمہ

---

(١) متفق عليه.

٢ وقت ایک قیمتی نعمت ہے اس کی قدر کیجئے اور اس کا صحیح استعمال کرکے اسکو کام میں لائیے

داری بحسن وخوبی پوری کرنی چاہیے ہم کو میٹنگ اور اجتماعات میں ٹھیک وقت پر پہونچنا چاہیے اوراپنااور دوسروں کا وقت ضائع ہونے سے بچانا چاہیے اسی طرح ہمیں اپنے آرام کا وقت متعیّن کرنا چاہیے نیز اپنے اہل وعیال کیلئے وقت فارغ کرنا چاہیے اور پابندی سے ان کے ساتھ بیٹھنا اور تبادلۂ خیال کرنا چاہیے ایسے ہی عزیز واقارب اور رشتہ داروں کی ملاقات کیلئے وقت نکالنا چاہیے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ»[1]. تمھارے رب کا تمھارے اوپر حق ہے، تمھاری ذات کا تمھارے اوپر حق ہے اور تمھارے بال بچوں کا تمھارے اوپر حق ہے تو ہر حق والے کو اس کا حق ادا کرو، وقت تو بہر حال گذر جائے گا بلکہ بہت تیزی سے گذر رہا ہے پس اس کی قدر کرنا اور اپنے عمل کی ترتیب بنانا دینی خوبی اور تہذیبی ثقافت کا حصہ ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں سب سے بہتر آدمی کون ہے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ»[2]. جسکی عمر لمبی ہو اور اسکا عمل اچھا ہو الحاصل ہم میں سے ہر ایک کو اپنا وقت یا تو کسی دینی کام مثلاً نماز اور اذکار وغیرہ میں استعمال کرنا چاہیے یا پھر کسی فرض منصبی اور ضروری کام میں یا اپنی تعلیم اور مطالعہ میں لگانا چاہیے یا پھر کسی بھی نیک عمل اور نفع بخش کام میں لگانا چاہیے جس سے خود کو اور اپنے اہل خانہ

---

(١) البخاري: ٦١٣٩.
(٢) مسند أحمد: ١٧٧٩٤.

کوفائدہ پہونچے نیز اپنے معاشرہ اور وطن کو نفع حاصل ہو یااللہ! ہماری عمر اور ہمارے وقت میں خیر وبرکت عطا فرما اور ہم کو اپنے وقت کی قدردانی کی توفیق دیدے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ،فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے کہ ہم کو رب العالمین جَلَّ جَلَالُہٗ کی بارگاہ میں کھڑا ہونا ہے اور قیامت کے دن ہم سے اپنے وقت اور اپنی عمر کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی، مدارس میں ابھی گرمی کی چھٹیاں شروع ہوئی ہیں ہمارے بچوں کے پاس کافی وقت اور فرصت ہے۔پس وقت کے صحیح استعمال میں ان کی مدد کریں اور ان کو تاکید کریں کہ وہ ان اوقات کو قرآنی علوم اور حفظ میں لگائیں بلاشبہ یہ بہت محبوب عمل ہے رسولُ اللہ ﷺ کا فرمان ہے: «خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»(۱). تم میں سب سے بہتر وہ بندہ ہے جو قرآن سیکھے اور لوگوں کو سکھائے ، اسی طرح ہم اپنے بچوں کو مفید کتابوں کے مطالعہ کی طرف متوجہ کریں نیز ان کو فلاحی کاموں اور رفاہی سرگرمیوں پر آمادہ کریں جس سے ان کو ان کے معاشرے اور ان کے وطن کو فائدہ پہونچے۔

---

(۱) البخاري: ٥٠٢٧.

میرے بھائیو ! اپنے وقت کی اور اپنے بچوں کے قیمتی وقت کی حفاظت کریں اور اس میں بڑھ چڑھ کر نیکی اور خیر کے کام کریں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ آپ کے وقت اور آپ کی عمر میں خیر و برکت ڈال دے گا آپ کی نیکیوں اور کارناموں میں خوب اضافہ ہوگا اور آپ کے اہل وعیال کو سعادت مندی اور آپ کے وطن کو کامیابی اور نیک نامی حاصل ہوگی . آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ العٰلَمِیْن: ہمارے لئے دینی احکام اور طبی ہدایات پر عمل آسان کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ** * هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے

خطیب کی چند ذمہ داریاں : (١) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (٢) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (٣) کوشش کریں کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے زیادہ نہ ہونے پائے (٤) نماز کے دوران بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن اور بیرونی حصے کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگانے کی یاددہانی کرادیں *